احوال و کوائف

مولانا سلطان محمود ناظم دفتر اہتمام

حضرت شیخ الاسلام قطب العصر مولانا سید حسین احمد مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند کے خلف الصدق مخدوم زادۂ محترم حضرت مولانا سید محمد اسعد مدنی جنرل سیکرٹری جمعیۃ العلماء ہند سفر افریقہ و مشرق وسطیٰ سے واپسی پر بہت ہی مختصر عرصہ کیلئے اپنے بعض اکابر و اساتذہ بالخصوص بقیۃ السلف مولانا عزیر گل صاحب مدظلہ اسیر مالٹا کی زیارت کیلئے بھارت واپس ہوتے ہوئے پاکستان ٹھہرے۔ ۱۵ جولائی کو آپ کویت سے کراچی پہنچے متعلقہ حکام نے مہربانی فرما کر سخاکوٹ اور اکوڑہ خٹک کا ویزا عنایت فرمایا چنانچہ ۱۶ جولائی کو بذریعہ طیارہ شام ساڑھے سات بجے آپ پشاور کے ہوائی اڈہ پر پہنچے۔ جہاں کسی کو اطلاع نہ دی جا سکنے کے باوجود ممتاز اور مشاہیر علماء کرام استقبال کیلئے پہنچ چکے تھے۔ حضرت مولانا عزیر گل صاحب مدظلہ کے گاؤں سخاکوٹ رات ہی رات جانا مناسب نہ سمجھا گیا اس لئے رات مولانا محمد ایوب جان بنوری کی قیامگاہ بانہ ماڑی میں قیام فرمایا۔ صبح ۱۷ جولائی کو حضرت مولانا مدظلہ کی قیامگاہ واقع میاں گان سخاکوٹ تشریف لے گئے۔ دوپہر وہاں قیام فرمایا۔ نماز ظہر کے بعد علماء احباب اور حضرت شیخ کے متوسلین کی معیت میں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک تشریف لائے جہاں سینکڑوں علماء طلبا اور مشتاقین دیدہ و دل چشم براہ تھے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے آپ کو مختصراً دارالعلوم کے بعض شعبوں کا معائنہ کرایا۔ نماز عصر آپ نے دارالعلوم کی وسیع مسجد میں ادا کی اور اس کے بعد بغرض واپسی پشاور روانگی ہوئی جہاں سے بعد از نماز مغرب آپ کو متوسلین شیخ نے باچشم پرنم الوداع کہا۔ حضرت مولانا کا یہ دورہ بالکل نجی اچانک اور بہت ہی مختصر تھا۔ مولانا مدظلہ کی طرف سے بھی ہر قسم کے استقبالی جلسہ وغیرہ پر سخت پابندی تھی اس لئے بیشمار مشتاقین دید زیارت سے مستفید نہ ہو سکے۔ ہماری دعا ہے کہ آئندہ کبھی حضرت مولانا مدظلہ لمبا پروگرام بنا کر تشریف لاسکیں۔ دارالعلوم حقانیہ کے بارہ میں حضرت مولانا نے کتاب الآراء میں نہایت عجلت سے حسب ذیل تاثرات ثبت فرمائے :-

"آج یکم جمادی الاولیٰ [illegible] ۱۳۸۶ھ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک استاذی المحترم حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہم کی دعوت پر آیا۔ مجھے خوشی ہوئی دارالعلوم سے ہمارے حضرت مدنی قدس سرہٗ کا خاص تعلق تھا یہ تمام مدنی حضرات جو دارالعلوم کے دارالحدیث میں میرے چاروں طرف بیٹھے ہیں یہ ہمارے حضرت قدس سرہٗ کی یادگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس دارالعلوم کو قائم و دائم رکھے اور اس کے تمام متعلقین اور معاونین اور خصوصی طور پر حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کو سلامت رکھے۔ آمین۔"

اسعد غفرلہ ۔ ۱۷ جولائی ۱۹۶۶ء